محمد احسن تہامی

جناب ماجد خاور کی وفات

جناب خالد مسعود کی رحلت کا زخم ابھی تازہ تھا کہ برادرم ماجد خاور بھی رخصت ہو گئے۔ درحقیقت ہم سب بھی اسی منزل کی طرف رواں دواں ہیں جہاں ہمارے یہ پیش رو پہنچ چکے ہیں۔ ابھی کل کی بات ہے کہ جناب خالد مسعود کی یاد میں ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ماجد خاور صاحب کہہ رہے تھے کہ خالد مسعود کے ساتھ میری دوستی اور تعلق چار دہائیوں پر محیط ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ دوست کے رخصت ہونے کے بعد وہ چار مہینے بھی اس جہان فانی میں نہ گزار سکے۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

اس دوستی کا آغاز ''تدبر قرآن'' سے ہوا۔ خالد مسعود صاحب چار برس تک تنہا مولانا اصلاحی کے شاگرد رہے۔ حلقہ قائم ہوا تو جناب خالد مسعود کو مزید ہم سبق میسر آئے۔ ماجد خاور اور خالد مسعود کو مولانا اصلاحی کی شاگردی اور استاد کے افکار و نظریات کی ترتیب واشاعت نے باہمی اخلاص کے بندھن میں ایسا باندھا کہ پیغام اجل ہی ان کی جدائی کا باعث بن سکا۔

جناب ماجد خاور کا سب سے بڑا اعزاز یہ ہے کہ استاد کی زندگی کے ایک نہایت مشکل مرحلے میں انھوں نے اللہ کے بھروسے پر ''تدبر قرآن'' جیسی کتاب کی اشاعت کا بیڑا اٹھایا اور سچی بات یہ ہے کہ کسی تجربے کے بغیر انھوں نے اس کام کا حق ادا کر دیا۔ ''تدبر قرآن'' سے پہلے مولانا اصلاحی نے جو علمی کام کیا تھا، اسے جناب ماجد خاور قرآن وسنت کے طلبہ تک پہنچاتے رہے اور ''تدبر قرآن'' کی تکمیل کے بعد استاد کے ملفوظات کو ٹیپ کے ذریعے سے محفوظ کرنے اور ان کی ترتیب و تدوین کرنے کے بعد ان کی اشاعت کی ذمہ داری بھی نبھاتے رہے۔

پچھلے آٹھ دس برس سے برادرم ماجد خاور کے ساتھ میرا ایک کاروباری تعلق بھی تھا۔ ''فاران فاؤنڈیشن'' کی مطبوعات کے تقسیم کار کی حیثیت سے میں نے انھیں کاروباری معاملات میں نہایت دیانت دار اور کھرا شخص پایا۔ لین دین اور قرض اور ادھار کے معاملات میں ان کی احتیاط کا یہ عالم تھا کہ وہ ان چیزوں سے بھی گریز کرتے تھے جو شرعی طور پر بالکل جائز ہیں اور کاروباری معاشرے میں ان کا چلن عام ہے۔ ان کی اس احتیاط کے باعث ان کے بہت سے کاموں میں تاخیر ہو جاتی تھی،

لیکن انھوں نے اپنے لیے معاملات کا جو معیار پہلے دن طے کیا تھا، زندگی کے آخری مرحلے تک اسی پر قائم رہے۔ تقویٰ اور دیانت کو کسی بڑے سے بڑے مفاد کے لیے بھی انھوں نے قربان نہیں کیا۔ درحقیقت امام فراہی اور امام اصلاحی نے تقویٰ اور دیانت کا جو معیار اس زمانے میں قائم کیا تھا، خالد مسعود اور ان کے دوست ماجد خاور، دونوں نے اس کی پیروی کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ اس دنیا میں انھوں نے پوری شان اور وقار کے ساتھ دین کی خدمت کی اور جائز اور حلال ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدن پر اکتفا کیا۔ امام حمید الدین فراہی کو علما کی گدایانہ روش سے جو کراہت تھی، اس کے اثرات مولانا اصلاحی کی صحبت نے ان کے شاگردوں تک منتقل کر دیے۔ برادرم ماجد خاور کی زندگی بھی استغنا اور خودداری کی اسی روش کی ایک مثال تھی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی دینی خدمات کو قبول فرمائے اور ان کی خطاؤں اور لغزشوں کو معاف فرما دے۔

---

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com